THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES

OFFICIAL REPORT

Tuesday, June 3, 2014
(105th Session)
Volume VI, No. 01
(Nos. 1 - 09)

Printed and Published by the Senate Secretariat, Islamabad.

Volume VI No.01

SP. VI(01)/2014 15

CONTENTS

		Pages
1.	Recitation from the Holy Quran	1
2.	Panel of Presiding Officers	2
3.	Oath taken by Mr. Taj Haider as a Senator	2
4.	Leave of Absence	4
5.	Laying of Report of the Standing Committee on Interior and Narcotics Control. Regarding Anti-Terrorism (Second Amendment) Bill, 2014	5
6.	Laying of Report of the Standing Committee on Law and Justice Regarding Law and Justice Commission of Pakistan (Amendment) Bill, 2014	5
7.	Presentation of Reports of the Standing Committee on Law and Justice Regarding Law and Justice Commission of Pakistan (Amendment) Bill, 2014	6
8.	Presentation of Reports of the Standing Committee on Law and Justice Regarding Service Tribunals (Amendment) Bill, 2014	7
9.	Condonation of Delay and Presentation of the Report of the Standing Committee on Interior and Narcotics Control Regarding Anti-Terrorism (Amendment) Bill, 2014	7
10.	Laying a Copy of the Finance Bill, 2014	8
11.	Short statement by Mian Muhammad Nawaz Sharif, Prime Minister, Islamic Republic of Pakistan	10

SENATE OF PAKISTAN
SENATE DEBATES
Tuesday, June 3, 2014

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at fifty-one minutes past seven in the evening with Mr. Chairman (Syed Nayyer Hussain Bokhari) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

وَإِذَآ أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ
يَقْنَطُونَ ۝٣٦ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُونَ ۝٣٧ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ
لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللّٰهِ ۖ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝٣٨

ترجمہ: اور جب ہم لوگوں کو رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس پر خوش ہو جاتے ہیں اور اگر انہیں ان کے گزشتہ اعمال کے سبب سے دکھ پہنچتا ہے تو فوراً ناامید ہو جاتے ہیں۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور تنگ کرتا ہے۔ بے شک اس میں ایمان لانے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ پھر رشتہ دار اور محتاج اور مسافر کو اس کا حق دے یہ بہتر ہے ان کے لیے جو اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور وہی نجات پانے والے ہیں۔

(سورۃ الروم: آیات 36تا38)

Panel of Presiding Officers

Mr. Chairman: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ In pursuance of sub-Rule 1 of Rule 14 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 2012, I nominate the following members in order of precedence to form a panel of Presiding Officers for the 105th Session of the Senate of Pakistan.

1. Senator Syed Muzafar Hussain Shah.
2. Senator Sardar Ali Khan.
3. Senator Malik Muhammad Rafique Rajwana.

Oath taken by Mr. Taj Haider as a Senator

Mr. Chairman: Item No. 1 (b), I now call upon Mr. Taj Haider, member elect to make oath.

(At this stage Mr. Taj Haider took oath as a Senator)

Mr. Chairman: Yes, Leader of the House.

سینیٹر راجہ محمد ظفر الحق (قائد ایوان) : جناب چیئرمین ! میں سینیٹر تاج حیدر صاحب کو ایک بار پھر سینیٹ کا ممبر بننے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ پہلے بھی ہمیشہ ان کی contribution ہمارے لیے انتہائی قابل احترام رہی ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ سینیٹ کے وقار میں اضافے کا باعث بنیں گے۔

جناب چیئرمین : شکریہ۔ جی، رضا ربانی صاحب۔

سینیٹر میاں رضا ربانی: شکریہ، جناب چیئرمین ! میں بھی آپ کے توسط سے سینیٹر تاج حیدر صاحب کو حلف اٹھانے پر مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں۔ ان کی پاکستان کے آئین اور جمہوریت کے لیے ایک بڑی طویل جدوجہد ہے۔ اس سے پہلے بھی وہ سینیٹ میں رہے ہیں۔ مجھے پوری امید ہے کہ اس بار بھی ان کی contribution سینیٹ کی کارروائی میں اضافہ کرے گی۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین : جی، صابر بلوچ صاحب۔

سینیٹر صابر علی بلوچ: شکریہ، جناب چیئرمین ! سینیٹر تاج حیدر صاحب کو مبارکباد دینے کے بعد میں اپنے اصل مدعا پر آتا ہوں۔ میں آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے دو منٹ کا وقت دے دیا۔

جناب چیئرمین ! میں جو بات کہنا چاہتا ہوں اس کا تعلق civilization and decency سے ہے۔ صدر صاحب نے کل تقریر کی، میں اس پر بحث نہیں کروں گا لیکن میں ایک

بات کرنا چاہوں گا کہ سابق صدر پاکستان جناب آصف علی زرداری نے اس ملک کے لیے جو خدمات سرانجام دیں، آج لوگ، برملا اس کا اظہار کرتے ہیں، سیاسی جماعتیں اس کا اظہار کرتی ہیں۔ وہ 18th Amendment کے ذریعے ملک میں constitutional reform لائے۔ جناب چیئرمین! civilized states میں ایک پارلیمانی روایت ہے کہ اپنے predecessor کی اچھی باتوں اور خدمات کا اعتراف کیا جاتا ہے۔ آج بھی امریکہ اور برطانیہ میں لوگ اپنے predecessors کے اچھے کاموں کی تعریف کرتے ہیں۔ صدر باراک اوبامہ کبھی کینیڈی، کبھی جیفرسن اور کبھی ابراہم لنکن کا حوالہ دیتے ہیں۔ آصف علی زرداری صاحب نے پاکستان کے آئین میں ترمیم کر کے، اس کے سیاسی ڈھانچے کو اپنی سربراہی میں مضبوط کیا اور یہ اتنا شاندار کام ہے جسے نہ صرف پاکستان میں بلکہ پوری دنیا میں appreciate کیا جاتا ہے لیکن ہمیں بہت افسوس ہے کہ صدر صاحب کی تقریر میں سابق صدرِ پاکستان کا ذکر تک نہیں ہے، ان کی خدمات کو appreciate نہیں کیا گیا۔ ہم سب ان کی خدمات سے واقف ہیں۔

جناب چیئرمین: بلوچ صاحب! صدر کے خطاب پر بحث ہو گی، آپ اس پر مزید بات کر لیجیے گا،

I have given you the floor for point of order, thank you very much, you have made your point.

سینیٹر صابر علی بلوچ: جناب چیئرمین! میں صرف ایک لفظ کہنا چاہتا ہوں کہ میں سمجھتا ہوں کہ اگر صدرِ پاکستان کے ذہن میں یہ بات نہیں تھی لیکن جس نے تقریر لکھی تھی، اسے اس بات کا خیال ہونا چاہیے تھا۔ جناب والا! دوسری بات یہ ہے کہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، میں آپ سے کہتا ہوں کہ یہ پورا ایوان سابق صدرِ پاکستان کی خدمات کا خیر مقدم کرتا ہے۔

Mr. Chairman: Thank you. Leave applications.

Leave of Absence

جناب چیئرمین: پروفیسر ساجد میر صاحب ذاتی مصروفیات کی بناپر گزشتہ اجلاس کے دوران مورخہ 23 مئی کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے۔اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیارخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب فرحت اللہ بابر صاحب نے ذاتی مصروفیات کی بناپر گزشتہ اجلاس کے دوران مورخہ 23 مئی اور موجودہ اجلاس میں 3 تا 12 جون ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیارخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: حافظ حمد اللہ صاحب نے ذاتی مصروفیات کی بناپر مورخہ 3 تا 10 جون ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیارخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: جناب مشاہد حسین سید صاحب نے ملک سے باہر ہونے کی بناپر مورخہ 3 تا13 جون ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیارخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: حاصل بزنجو صاحب۔

سینیٹر میر حاصل خان بزنجو: شکریہ، جناب چیئرمین! میں بھی اپنے دوست تاج حیدر کو اس ایوان میں آنے پر خوش آمدید کہتا ہوں۔ میرے حساب سے تاج حیدر صاحب کو یہاں بہت پہلے آجانا چاہیے تھا، وہ تو بہت late ہو گئے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ تاج حیدر صاحب کے آنے کے بعد ایوان میں ان کی contributions سے ہم سب کی بہت مدد ہو گی۔ میں انہیں مبارکباد دیتا ہوں اور میری خواہش ہے کہ وہ ہر وقت سینیٹ میں موجود رہیں۔

Laying of Report of the Standing Committee on Interior and Narcotics Control Regarding Anti-Terrorism (Second Amendment) Bill, 2014

Mr. Chairman: Very encouraging statement. We move on to the Item No. 2. Senator Muhammad Talha Mehmood may move Item No. 2.

Senator Muhammad Talha Mehmood: Sir, I move that under sub-rule (1) of Rule, 194 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 2012, the delay in presentation of report of the Committee on the Bill further to amend the Anti-terrorism Act, 1997 [The Anti-terrorism (Second Amendment) Bill, 2014], be condoned till today.

Mr. Chairman: Now I put the motion to the House.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Senator Muhammad Talha Mehmood Chairman Standing Committee on Interior and Narcotics Control may move Item No. 3.

Senator Muhammad Talha Mehmood: Sir, I, Chairman Standing Committee on Interior and Narcotics Control present the report of the Committee on the Bill further to amend the Anti-terrorism Act, 1997 [The Anti-terrorism (Second Amendment) Bill, 2014].

Mr. Chairman: Report stands presented. Senator Muhammad Kazim Khan Chairman Standing Committee on Law and Justice may move Item No.4.

Laying of Report of the Standing Committee on Law & Justice Regarding Law and Justice Commission of Pakistan (Amendment) Bill, 2014

Senator Muhammad Kazim Khan: Sir, I beg to move that under sub-rule (1) of the Rule 194 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate 2012, the delay in presentation of report of the Committee on the Bill further to amend the Legal Practitioners and Bar Councils Act,

1973 [The Legal Practitioners and Bar Councils (Amendment) Bill, 2014], be condoned till today.

Mr. Chairman: Now I put the motion to the House.

(The Motion was carried)

Mr. Chairman: Senator Kazim Khan, Chairman Standing Committee on Law and Justice may move Item No. 5.

Senator Muhammad Kazim Khan: Sir, I, Chairman Standing Committee on Law and Justice present the report of the Committee on the Bill further to amend the Legal Practitioners and Bar Councils Act, 1973 [The Legal Practitioners and Bar Councils (Amendment) Bill, 2014].

Presentation of Report of the Standing Committee on Law and Justice Regarding Law and Justice Commission of Pakistan (Amendment) Bill, 2014

Mr. Chairman: Report stands presented. Senator Kazim Khan, Chairman Standing Committee on Law and Justice may move Item No. 6.

Senator Muhammad Kazim Khan: Sir, I, Chairman Standing Committee on Law and Justice present the report of the Committee on the Bill further to amend the Law and Justice Commission of Pakistan Ordinance, 1979 [The Law and Justice Commission of Pakistan (Amendment) Bill, 2014].

Mr. Chairman: Report stands presented. Senator Kazim Khan, Chairman Standing Committee on Law and Justice may move Item No. 7.

Senator Muhammad Kazim Khan: Sir, I, Chairman Standing Committee on Law and Justice to move that under sub-rule (1) of the Rule 194 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate 2012, the delay in presentation of report of the Committee on the Bill further to amend the Service Tribunal Act, 1973 [The Service Tribunals (Amendment) Bill, 2014], be condoned till today.

Mr. Chairman: Now I put the motion to the House.

(The motion was carried)

(At this stage the Prime Minister came in the House)

Presentation of Reports of the Standing Committee on Law and Justice Regarding Service Tribunals (Amendment) Bill, 2014

Mr. Chairman: Senator Kazim Khan, Chairman Standing Committee on Law and Justice may move Item No. 8.

Senator Muhammad Kazim Khan: Sir, I, Chairman Standing Committee on Law and Justice present the report of the Committee on the Bill further to amend the Service Tribunals Act, 1973 [The Service Tribunals (Amendment) Bill, 2014.

Mr. Chairman: Report stands presented. Mr. Muhammad Talha Mehmood, Chairman, Standing Committee on Interior and Narcotics Control may move Item No.8-A.

Condonation of Delay and Presentation of the Report of the Standing Committee on Interior and Narcotics Control Regarding Anti-Terrorism (Amendment) Bill, 2014

Senator Muhammad Talha Mehmood: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم I move that under sub-Rule 1 of Rule 194 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate 2012, the delay in presentation of Report of the Committee on the Bill further to amend the Anti-Terrorism Act, 1997 [The Anti-Terrorism (Amendment) Bill, 2014] be condoned till today.

Mr. Chairman: It has been moved that under sub-Rule 1 of Rule 194 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate 2012, the delay in presentation of Report of the Committee on the Bill further to amend the Anti-Terrorism Act, 1997 [The Anti-Terrorism (Amendment) Bill, 2014] be condoned till today.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Mr. Muhammad Talha Mehmood, Chairman, Standing Committee on Interior and Narcotics Control may move Item No.8-B.

Senator Muhammad Talha Mehmood: I present report of the Committee on the Bill further to amend the Anti-Terrorism Act, 1997 [The Anti-Terrorism Amendment Bill, 2014].

Mr. Chairman: The Report stands presented. Rubina Irfan *Sahiba*, you wanted to talk on some point, Yes.

Senator Rubina Irfan: Thank you, Mr. Chairman.

میں آپ اور اس ایوان کی توجہ اس طرف مبذول کرانا چاہتی ہوں کہ کل صدر صاحب نے اپنی تقریر میں رقبے کے لحاظ سے پاکستان کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان کا ذکر تک نہیں کیا۔ انہوں نے تو ہمارا وجود ہی ختم کر دیا۔

جناب چیئرمین: روبینہ عرفان صاحبہ جب آپ ۔۔۔۔۔

Senator Rubina Irfan: Mr. Chairman, give me one minute please. I will make sure

کہ بلوچستان کے لوگوں کی دل آزاری ہوئی ہے، اس کا ذکر ہونا چاہیے تھا۔

جناب چیئرمین: جب صدر کے خطاب پر بحث ہو گی تو اس میں آپ یہ پوائنٹ اٹھا سکتی ہیں۔ بہت شکریہ۔

I, on behalf of the Senate of Pakistan, welcome Mian Muhammad Nawaz Sharif, Prime Minister of Pakistan, to the Senate.

(Desk thumping)

Mr. Chairman: Mr. Muhammad Ishaq Dar, Minister for Finance, Revenue, Economic Affairs, Statistics and Privatization may move Item No.9.

Laying a Copy of the Finance Bill, 2014

Senator Mohammad Ishaq Dar: Thank you Mr. Chairman. I beg to lay before the Senate a copy of the Finance Bill, 2014 containing the Annual Budget Statement

under Article 73 of the Constitution for making recommendations, if any, thereon to the National Assembly.

Mr. Chairman: Copy of the Finance Bill 2014 stands laid. Item No.10, Mr. Muhammad Ishaq Dar, Minister for Finance, Revenue, Economic Affairs, Statistic and Privatization may move Item No.10.

Senator Mohammad Ishaq Dar: Thank you Mr. Chairman. I beg to move that the Senate may make recommendations, if any, to the National Assembly on the Finance Bill, 2014 containing the Annual Budget Statement under article 73 of the Constitution.

Mr. Chairman: The notices for proposals to make recommendations on the Finance Bill, 2014 containing the Annual Budget Statement may be submitted by the members to the Senate Secretariat by Friday, 6th June, 2014 at the latest. The proposals received for making recommendations shall be sent to the Senate Standing Committee on Finance which will examine them and present its recommendations to the House within a period of 10 days. In the meantime the Senate would discuss the Finance Bill 2014 containing the Annual Budget Statement from Friday, 6th June 2014.

The Senate would finally consider the Report of the Standing Committee on Finance and make recommendations to the National Assembly. Yes, Haji Adeel *Sahib*.

سینیٹر حاجی محمد عدیل: جناب چیئرمین! آپ نے فرمایا ہے کہ چھ تاریخ تک ہم اپنی تجاویز دیں گے۔ بجٹ کی کاپی ہمیں مل گئی ہے، بڑی مہربانی۔ اس کے پڑھنے کے لیے ہمیں دو دن چاہییں تاکہ اس پر ہم غور کریں، فکر کریں۔ آپ ہمیں دو دن تو دے نہیں رہے ہیں۔ ہم چھ تک اپنی تجاویز کیسے دیں گے۔ اس کو بھی دو دن extend کریں اور چھ سے آٹھ دن کریں۔

جناب چیئرمین: حاجی صاحب، گزارش یہ ہے کہ بحث چھ سے شروع ہو گی اور دو دن آپ کی تیاری کے لیے دیے جا رہے ہیں۔ چھ تک آپ اپنی تجاویز لے کر آ جائیں گے۔

It is immaterial whether we have a session tomorrow or not. Material thing is this that two clear cut days should be given to the honourable members. So, under the rules the opportunity is being given to the honourable members of two days to make preparations and then we will start the debate on the annual budget.

اس کے دوران آپ چھ تک اپنی recommendations دے دیں جو فنانس کمیٹی کو بھیج دی جائیں گی۔ ہم اس کے لیے دو دن دے رہے ہیں۔

سینیٹر حاجی محمد عدیل: آپ ہمیں دو دن دے نہیں رہے ہیں۔ کل بھی آپ اجلاس بلا رہے ہیں، پرسوں بھی بلا رہے ہیں۔

Mr. Chairman: We are giving two days. There is nothing written in the rules that you can't have a session. Haji *sahib*, please have a seat. We are giving you two clear cut days for giving the recommendations. It is immaterial whether you are on a working day or you are not on a working day, that is immaterial.

Would Prime Minister like to have a floor? Yes, Prime Minister of Pakistan.

(Desk Thumping)

Short Statement by Mian Muhammad Nawaz Sharif, Prime Minister, Islamic Republic of Pakistan

میاں محمد نواز شریف (وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان): جناب چیئرمین، بہت بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا ۔ میں تو آج treasury benches, opposition benches and Leader of the Opposition اور تمام معزز اراکین کو سلام کرنے کی غرض سے حاضر ہوا تھا۔

(Desk Thumping)

میاں محمد نواز شریف: میرے دل میں سب کا بڑا احترام ہے اور میرے تعلقات بھی تمام اراکین کے ساتھ اچھے ہیں کیونکہ تمام اراکین کا جمہوریت کے لیے بڑا contribution ہے۔ میں اس معزز ایوان کا بڑا احترام کرتا ہوں۔ ہم ایک دوسرے کو miss کر رہے تھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ

اپوزیشن لیڈر بھی اور میاں رضا ربانی صاحب بھی کچھ اداس اداس نظر آتے تھے۔ میں نے کہا کہ میں معزز ایوان میں جا کر ان سے ملوں اور سلام کروں۔ انشاء اللہ میری کوشش ہو گی کہ میں گاہے بگاہے یہاں حاضر ہوتا رہوں۔ پھر انشاء اللہ یہاں گفتگو بھی ہو گی۔

میرے دل میں جتنا احترام نیشنل اسمبلی کا ہے یقیناً اتنا سینیٹ کے لیے بھی ہے۔ سینیٹ بھی ماشاء اللہ بہت اچھا ادارہ ہے جو پاکستان کے لیے useful کردار ادا کر رہا ہے۔ آج میں انہی الفاظ پر اختتام کرتا ہوں اور انشاء اللہ پھر کسی وقت ضرور آ کر آپ کی خدمت میں کچھ کہوں گا۔ بہت شکریہ، آپ کی بہت نوازش۔

جناب چیئرمین: جی قائد حزب اختلاف۔

سینیٹر اعتزاز احسن: جناب چیئرمین! میں آج پہلے تو وزیر اعظم صاحب کی اجازت سے، چونکہ میں نے پہلے ان کو welcome نہیں کیا، ہمارے نئے ممبر تاج حیدر صاحب نے حلف اٹھایا ہے ان کو بھی welcome کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ وہ بڑے کہنہ مشق، جہاندیدہ اور زیرک سیاسی قائد ہیں اور سوچ رکھنے والے مفکر ہیں۔

اس کے بعد میں وزیر اعظم صاحب کو صدق دل سے اپوزیشن کی جانب سے خوش آمدید کہتا ہوں۔ دراصل ہم اس معاملے پر ذرا پریشان ضرور رہے۔ اس ایوان میں ہمارے بہت سارے ساتھی بالخصوص حد امتیاز میں اس طرف بیٹھے ہوئے اراکین میں ایک بے چینی اور ایک تجسّس سا رہا ہے کہ وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف کو وزارت عظمیٰ کا عہدہ سنبھالے پورا سال گزر گیا اور ہم ان کی راہ تکتے رہے۔ وزیر اعظم صاحب بجا فرما رہے ہیں کہ آپ اس کو محبت کہہ لیں۔ میں اسحاق ڈار صاحب کو ضرور خراج تحسین پیش کروں گا کہ بالآخر بقول شاعر، اور اس کو شاعرانہ لائسنس ہی سمجھا جائے، اس میں کوئی کینہ نہیں ہے کہ:

لائے اُس بت کو التجا کر کے
کفر ٹوٹا خدا خدا کر کے

بہر حال ہم مطمئن ہیں، وزیر اعظم صاحب نے بڑی اچھی بات کی ہے کہ وہ آتے رہیں گے، ہماری گزارش صرف یہ ہو گی کہ بہت ساری باتیں، سوالات ہمارے ذہنوں میں ہیں، ہم بھی پاکستان کے نمائندے ہیں۔ یہاں House میں بیٹھے ہوئے چار صوبوں کے نمائندگان ہیں اور بہت سارے

سوالات ہمارے ذہنوں میں بھی اٹھتے ہیں ،جو مذاکرات طالبان سے ہو رہے ہیں ، آپ کا بھارت کا دورہ،آپ کے وہاں جانے پر ہمیں اعتراض نہیں ،بڑا اچھا کیا ، اُن کی حلف برداری پر آپ بھارت گئے ، پاکستان کا اپنا مؤقف ہے، بھارت کا اپنا مؤقف ہو گا ،انشاء اللہ کسی نہ کسی طریقے سے اس کو تبدیل ہو نا پڑے گا۔ لوڈ شیڈنگ کے معاملے پر ،اور بہت سارے سوالات ہمارے ذہنوں میں اٹھتے رہتے ہیں۔ میں وزیر اعظم صاحب سے صرف یہ عرض کروں گا بصد احترام کہ آپ کے کچھ وزراء بھی ہم سے ناراض اور روٹھے ہوئے ہیں، ہم کوئی پتھر بکف نہیں ہیں، ہم کوئی خشت بکف لوگ نہیں ہیں ، ہم شائستہ زبان سے بات کرنا جانتے ہیں۔ آج آپ تشریف لے آئے ہیں، آپ اپنے وزراء کو بھی ہدا یت کردیں، آپ بھی تشریف لاتے رہیں تو ہمیں خوشی ہو گی اور ہم ہر وقت آپ کو welcome کریں گے، لیکن اگر آپ اپنے سینئر وزراء کو بھی ہدایت کردیں کہ وہ بھی سینیٹ کی کارروائی کو سنجید گی سے لیں۔ کچھ ایسے وزراء ہیں، جیسا کہ اسحاق ڈار صاحب، زاہد حامد صاحب بیٹھے ہیں، پرویز رشید صاحب، احسن اقبال صاحب بیٹھے ہیں ، انوشہ بی بی بیٹھی ہیں،جو اس House کو serious لیتے ہیں، ہم اُن کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، لیکن کچھ ناراض اور روٹھے ہوئے بھی ہیں، اُن کو بھی یہ راستہ دکھا دیں کیونکہ بہت سے سوالات جب ہمارے ذہن میں اٹھتے ہیں تو پھر ہم یہ کہتے ہیں کہ :

غیروں سے کہا تم نے غیروں سے سنا تم نے
کچھ ہم سے کہا ہوتا کچھ ہم سے سنا ہوتا

جناب چیئر مین : جی طلحہ محمود صاحب۔

سینیٹر محمد طلحہ محمود : بہت شکریہ، جناب چیئر مین ! سب سے پہلے میں سینیٹر تاج حیدر صاحب کو خوش آمدید کہوں گا،انہوں نے ایوان میں آج حلف اٹھایا ہے،اس کے بعد وزیر اعظم جناب نواز شریف صاحب کوwelcome کرتا ہوں۔ انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ آپ بھی ہمیں miss کرتے ہیں اور ہم بھی آپ کو miss کرتے ہیں۔ میرے خیال میں ہم زیادہ miss کرتے ہیں، آپ تو شکر کرتے ہوں گے، بہر حال میں سمجھتا ہوں کہ سینیٹ میں بڑے refined قسم کے لوگ ہیں، اگر آپ کبھی کبھی سینیٹ میں تشریف لائیں گے تو ہماری حوصلہ افزائی ہو گی اور ہمیں بھی پتا چلے گا کہ ہماری بھی کوئی اہمیت ہے۔ آپ کا جو پچھلا سال گزرا ہے جس میں آپ نے کافی اقدامات کیے۔ میں اپنے حوالے سے، اپنی پارٹی کے حوالے سے بات کر رہا ہوں، ہم اُن اقدامات کو قدر کی نگاہ

سے دیکھتے ہیں ،اچھے کاموں کے لیے ہم آپ کا ساتھ دینے کے لیے تیار ہیں ۔ ہماری جو association ہے ، ہمارا جو آپس کا رشتہ ہے ، یہ مضبوط ہونا چاہیے۔جو آپ کا ٹارگٹ ہے، وہی ہمارا ٹارگٹ ہے۔ اگر آپ کا ٹارگٹ ہے ملک اور قوم کی بہتری تو ہمارا بھی یہی ٹارگٹ ہے۔ ہم سب مل کر ملک اور قوم کی بہتری کے لیے کام کریں، اچھے کاموں میں آپ کا ساتھ دیں، آپ کے ایسے کام جس میں ہم سمجھتے ہیں کہ کوئی خامی ہے یا اس میں کوئی کمی ہے تو اس میں ہم آپ کو مشورے دیں گے۔ جناب چیئرمین ! میں آپ کا بہت بہت شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے موقع دیا۔ بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین : کرنل طاہر حسین مشہدی صاحب۔

Senator Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi: Thank you very much Mr. Chairman. On behalf of my leader, Mr. Altaf Hussain, Muttahida Qaumi Movement and the MQM Senators, I heartily welcome the honourable Prime Minister to the Senate of Pakistan. His presence here adds to the dignity, honour and prestige of Parliament which is supreme and which is the backbone of democracy. If we have to go on this rail of democracy, the frequent visits of the Prime Minister in to the Senate is a must. It is one of the great lessons of history that wise rulers who have heeded the wisdom of the Senate, their Government's have lasting impressions in the history of mankind and those who have left it or reject it, the collective wisdom of the Senate, those Governments names have been washed away in the sands of time and gone on the dustbin of history. I also take this opportunity to welcome Senator Taj Haider. He is one of the top politicians of Pakistan, is an intellectual in his own right, is a wonderful human being and his wisdom is going to be an asset to this House. I look forward to working with him very closely. I once again assure the honourable Prime Minister of our full support for all the good policies that they do. They will always find Mutahida Qaumi Movement which is playing a role of independent opposition, supporting them when they go and do something for the weak, the poor, the humble

masses of Pakistan and try to improve their living standards. Thank you very much Mr. Chairman.

Mr. Chairman: Mr. Abdul Rauf.

سینیٹر عبدالرؤف: شکریہ جناب چیئرمین! میں سب سے پہلے نو منتخب سینیٹر جناب تاج حیدر صاحب کو پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کی جانب سے مبارکباد دینا چاہوں گا۔تاج حیدر صاحب ایک منجھے ہوئے سیاستدان ہیں اور مظلوم طبقات کے لیے جو اُن کی جدوجہد رہی ہے،اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتااور ساتھ ہی میں محترم وزیر اعظم میاں نوازشریف صاحب کو اس House میں آنے پر welcome کہوں گا، ہمیں یہ خوشی ہوگی کہ آج ان کے اور وزراء صاحبان کے آنے سے اس معزز ایوان کے وقار میں اضافہ ہوا ہے اور ہمیں اس بات پر خوشی ہوگی کہ میاں صاحب نے فرمایا کہ گاہے بگاہے وہ آتے رہیں گے، یہاں پر کوئی مسئلے پر کھچاؤ کی صورت حال ہو تو اُن کے خیالات اور آگاہی سے ہم مستفید ہوں گے۔ جناب چیئرمین! میں آپ کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہوں گا۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔ کلثوم پروین صاحبہ۔

Senator Kalsoom Parveen: Thank you Mr. Chairman. On behalf of my party,

میں سب سے پہلے تاج حیدر صاحب کو جو بہت ہی منجھے ہوئے سیاست دان ہیں، دلی طور پر مبارک باد دیتی ہوں۔ اس کے بعد میں وزیراعظم پاکستان، میاں محمد نواز شریف صاحب کو، جو یہاں تشریف لائے ہیں، ان کو welcome کہتی ہوں۔ جناب چیئرمین! میں اپنے وزیراعظم سے یہی کہوں گی کہ یہ دونوں ایوان آپ کے ہیں۔آپ جب دونوں ایوانوں میں تشریف لائیں گے تو اس سے آپ کی عزت اور وقار میں اضافہ ہوگا۔ کن دشمنوں نے یہ بات پھیلائی ہے یا کس نے یہ بات کی ہوگی کہ خدانخواستہ آپ یہاں پر آئیں اور ہم سے کوئی بدکلامی ہو۔ جناب چیئرمین! میں اسحٰق ڈار صاحب کو بھی مبارک دیتی ہوں کہ انہوں نے اس بجٹ پر جتنی محنت کی ہے اور آفتاب شیخ صاحب کا یہاں پر ذکر نہ کرنا بڑی زیادتی ہوگی کیونکہ وہ واحد وزیر ہیں جو 16 وزارتوں کے جوابات دیتے رہے ہیں۔ جناب چیئرمین! آپ کے دو تین وزراء ہم سے کچھ خفا ہیں، میں وزیر اعظم صاحب سے گزارش کروں گی، جیسا کہ ہمارے قائد حزب اختلاف نے بھی کہا ہے کہ وزراء سے کہیں کہ وہ بھی ایوان میں آ جائیں، یہ ایوان بھی آپ کا ہے، یہ سوالات بھی آپ کے ہیں اور پاکستان سے متعلق ہیں۔ شکریہ جناب چیئرمین۔

جناب چیئرمین: جناب افراسیاب خٹک صاحب۔

سینیٹر افراسیاب خٹک: شکریہ جناب چیئرمین! میں بھی اپنی طرف سے، اپنے ساتھیوں کی طرف سے جناب تاج حیدر صاحب کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ وہ ایک منجھے ہوئے سیاست دان ہیں، political activist ہیں، جن سے سارے ملک کے activists اپنے آپ کو relate کر سکتے ہیں۔ ان کی آمد سے سینیٹ کے کام میں بہتری آئے گی، مدد ملے گی اور میں بھی جناب وزیراعظم کو خوش آمدید کہتا ہوں اور یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ سینیٹ میں اچھے لوگ ہیں، پڑھے لکھے لوگ ہیں اور ایک بہت خوب صورت حدیث شریف کا مفہوم ہے، جس میں فرمایا گیا ہے کہ جو حکمران عالموں کی چوکھٹ پر زیادہ نظر آتے ہیں، وہ اچھے حکمران ہوتے ہیں لیکن جو عالم حکمرانوں کی چوکھٹ پر زیادہ نظر آتے ہیں، وہ اچھے عالم نہیں ہوتے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کے یہاں آنے سے سب کا بھلا ہوگا۔ شکریہ۔

Mr. Chairman: The House stands adjourned to meet again on Wednesday, the 4th June, 2014 at 5:00 p.m.

[The House was then adjourned to meet again on Wednesday, the 4th June, 2014 at 5:00 p.m.]